

143

آیات نمبر 73 تا 84 میں پچھلی آیات کا تسلسل، صالح علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کا ان کی قوم کی طرف بھیجا جانا، ان کی قوم کی تکذیب اور اللہ کی جانب سے انہیں عذاب سے ہلاک کرنے کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔

وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح علیہ
السلام کو بھیجا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ صالح علیہ
السلام نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی
معبود نہیں قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ بے شک تمہارے رب کی
طرف سے تمہارے پاس ایک واضح دلیل آچکی ہے هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً
فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ یہ اونٹنی اللہ کی طرف سے بھیجی ہوئی ہے، جو تمہارے لئے ایک معجزہ ہے سو
اس کو کھلا چھوڑ دو تا کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور اسکو تکلیف پہونچانے کی
غرض سے ہاتھ بھی مت لگانا ورنہ ایک دردناک عذاب تمہیں آ پکڑے گا ﴿۷۳﴾ وَ
اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ
تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّ تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ اور یاد کرو جب
اس نے قوم عاد کے بعد تمہیں ان کا جانشین بنا کر زمین میں سکونت بخشی، تم اس کے
ہموار میدانوں میں بڑے بڑے محل تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر ان
میں گھر بناتے ہو فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ

پس تم لوگ اللہ کی ان نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد برپا نہ کرو ﴿۷۴﴾ قَالَ الْمَلَاُ
الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ
اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ ہود علیہ السلام کی قوم کے متکبر
سرداروں نے اپنے ان غریب اور کمزور لوگوں سے جو ایمان لا چکے تھے پوچھا کہ کیا
تمہیں اس بات کا یقین ہے کہ صالح علیہ السلام اپنے رب کی طرف سے بھیجا ہوا
رسول ہے قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ان لوگوں نے جواب دیا کہ
ہاں! جو کچھ حکم انہیں دے کر بھیجا گیا ہے ہم تو اس پر کامل یقین رکھتے ہیں ﴿۷۵﴾ قَالَ
الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا بِالَّذِيْۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ اس پر ان متکبر
سرداروں نے کہا کہ تمہیں جس بات کا یقین ہے ہم تو اسے نہیں مانتے ﴿۷۶﴾ فَعَقَرُوا
النَّاقَةَ وَ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَ قَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ
كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ چنانچہ اپنے رب کے حکم سے سرتابی کرتے ہوئے انہوں
نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور کہنے لگے کہ اے صالح! اگر تو واقعی اللہ کا رسول
ہے تو جس عذاب سے ہمیں ڈراتا ہے وہ لے آ ﴿۷۷﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ آخر انہیں ایک زلزلے نے آ پکڑا اور وہ اپنے
گھروں میں منہ کے بل اوندھے پڑے کے پڑے رہ گئے ﴿۷۸﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ
يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ
النّٰصِحِيْنَ پھر صالح علیہ السلام ان سے منہ موڑ کر یہ کہتے ہوئے چلے گئے کہ اے

میری قوم! میں نے تو تم کو اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا تھا اور تمہاری پوری خیر خواہی کی
تھی لیکن تم خیر خواہی کرنے والوں کو پسند ہی نہیں کرتے ﴿۷۹﴾ وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ
لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ اور
ہم نے لوط علیہ السلام کو بھیجا جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی کا وہ کام
کرتے ہو جو تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے بھی نہیں کیا ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ
الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ تم لوگ
عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے اپنی خواہش نفسانی پوری کرتے ہو، حقیقت یہ ہے کہ
تم بالکل ہی حد سے نکل جانے والے لوگ ہو ﴿۸۱﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ
قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ اور ان کی قوم
کے پاس سوائے اس کے اور کوئی جواب نہ تھا کہ لوط اور ان کے ساتھیوں کو اپنی بستی
سے نکال دو یہ لوگ بڑے پاک و صاف بننا چاہتے ہیں ﴿۸۲﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا
امْرَاَتَهٗ ۖؗ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ آخر کار ہم نے لوط علیہ السلام اور اس کے گھر
والوں کو بچا لیا سوائے اس کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں شامل تھی ﴿۸۳﴾ وَ
اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ سو ہم
نے ان کے اوپر خاص قسم کے پتھروں کی بارش برسائی، تو اب دیکھو کہ ان
گناہگاروں کا انجام کیسا ہوا ﴿۸۴﴾ؑ رکوع [۱۰]